حزب التحریر کے خلاف ظلم وستم ختم کرو

انجینئر ذیشان کو رہا کرو جو 05 دسمبر 2014 سے پابند سلاسل ہیں

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے حزب التحریر کی ان شخصیات کو سامنے لانے کا سلسلہ شروع کیا ہے جو حکومت کے ظلم وجبر کا سامنا کر رہے ہیں، اور اس سلسلے میں انجینئر ذیشان کا مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔

اڑتیس سالہ ذیشان ٹیکسٹائل انجینئر ہیں۔ وہ شادی شدہ اور چار بچوں کے باپ ہیں۔ انہیں 5 دسمبر 2014 کو گلبرگ لاہور میں ہونے والے ایک اسلامی درس کی محفل پر چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا جس میں ان کے علاوہ گیارہ مزید افراد کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔

انجینئر ذیشان نے ابتدائی تعلیم مشہور و معروف تعلیمی ادارے ایچ ایسن کالج اور گریجویشن کی ڈگری نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد سے حاصل کی۔

انجینئر ذیشان ایک پر اثر مقرر ہیں جنہوں نے خلافت کے قیام کے لئے بھرپور جدوجہد کی ہے۔ جیل میں وہ ایک سال سے زائد کا عرصہ گزار چکے ہیں لیکن نہ تو انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا اور نہ ہی ان کا مقدمہ شروع کیا گیا۔ ان کے ضمانت کی درخواست پر تین ماہ تک تاریخیں دیتے رہنے کے بعد جب لاہور ہائی کورٹ کی بینچ نے وکیل استغاثہ سے ان کے خلاف الزامات کے حوالے سے ثبوت مانگے تو حزب التحریر کی کتابیں بینچ کے سامنے پیش کی گئیں۔ لیکن بینچ نے ان کتابوں میں موجود مواد کا جائزہ لیے بغیر ہی ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ حزب التحریر کی تمام کتابوں میں قرآن وسنت سے اخذ کردہ اسلامی عقیدہ اور اس کے مختلف نظام زندگی پیش کیے گئے ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس